السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قومیت کی دعوت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ اس دعوت کے معنی یہ ہیں کہ نسل اور زبان کی طرف انتساب کو دین کی طرف انتساب سے مقدم سمجھا جائے قومیت کی ادا عی جماعتیں اگرچہ دعویٰ یہ کرتی ہیں کہ وہ دین کی دشمن نہیں ہے لیکن یہ قومیت کو دین سے مقدم ضرور سمجھتی ہیں اپ کی اس دعوی کے بارے میں کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دعوت جاہلیت ہے اس کی طرف انتساب اور اس دعوت دینے والوں کی حوصلہ افزائی جائز نہیں بلکہ اسے ختم کرنا ضروری ہے کیونکہ اسلامی شریعت تو دنیا میں آئی ہی اس لئے ہے کہ اس جاہلانا دعوت کے خلاف جنگ کرے اس سے نفرت دلائے اس کے پھیلائے ہوئے شکوک وشبہات کی تردید کرے جس سے طالب کے سامنے حقیقت واضح ہو جائے یہ صرف اسلام ہی ہے جو عربی کو لغت ادب اور اتفاق کے اعتبار سے زندہ رکھ سکتا ہے لہذا دین اسلام کی مخالفت کے معنی ہی عربی زبان وادب اور اتفاق کے حقیقی خاتمہ کے ہیں دعاۃ ومبلغین پر فرض ہے کہ وہ اسلامی دعوت کے نمایاں کرنے میں بھی اسی طرح تن من دھن کی بازی لگا دیں جس طرح استعماری طاقتیں اسے ختم کرنے میں اپنا پورا زور صرف کر رہی ہیں ۔ دین اسلام کی روشنی میں بدیہی طور پر یہ بات معلوم ہے کہ عربی یا کسی بھی دوسری قومیت کی دعوت ایک باطل دعوت ہے ایک زبردست غلطی ایک بہت بڑی برائی ایک بدترین جہالت اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ایک خوفناک سازش ہے اس کے وجود واسباب ہم نے اپنی کتاب نقد القومیہ العربیہ علی ضوء الاسلام والواقع ---"اسلام اور امر واقع کی روشنی میں عربی قومیت پر تنقید--- میں تفصیل سے بیان کئے ہیں اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رضا کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38